پیغام
عرفان صدیقی
مشیر وزیراعظم برائے قومی تاریخ وادبی ورثہ-صدر اقبال اکادمی پاکستان

علامہ محمد اقبال ہماری ملی،فکری اور ادبی تاریخ میں کثیرالجہات شخصیت کے حامل مفکر ہیں۔علامہ نے بطور شاعر،مفکر اور فلسفی مسلمانانِ برصغیر کی رہنمائی کی اور ایک آزاد اسلامی ریاست کا تصور دیا۔علامہ کی شخصیت کی مختلف جہات یعنی بطور شاعر،مفکر،سیاستدان،فلسفی اور مصلح کا مطالعہ ہماری ملی وقومی ضرورت بھی ہے۔روایتی شاعروں اور فلسفیوں کے برعکس اقبال کی شاعری اور فلسفہ مسلمانانِ برصغیر کے لیے وہ بانگ درا ثابت ہوا جس نے انہیں خوابِ غفلت سے جگایا،ان کے تن مردہ میں روح پھونکی اور غلامی کی زنجیریں کاٹ کر انہیں آزادی کی منزل مراد پانے کا عزم وحوصلہ بخشا ؎

اک ولولہ تازہ دیا میں نے دلوں کو
لاہور سے تا خاکِ بخارا و سمرقند

فکر اقبال کی تفہیم اور فروغ ہماری اجتماعی زندگی کی ایک اہم ضرورت ہے۔اُن کی شاعری ہمیں جذبۂ عمل اور متحرک زندگی کا درس دیتی ہے اور ان کی فکر دور حاضر کے مسائل سے نبرد آزما ہونے کے لیے راہ عمل سے آشنا کرتی ہے۔علامہ نے شاعری کی طاقت کو اپنی تہذیبی اقدار کی عظمت و برتری ثابت کرنے کے لیے بھی استعمال کیا۔انہوں نے اپنی سیاسی فکر سے برصغیر کے اجتماعی شعور کو متاثر کیا اور مسلمانانِ ہند کو بے یقینی و مایوسی کی بھول بھلیوں سے نکال کر مسلم قومیت کی واضح شاہراہ پر گامزن کیا۔اسی سے ان کے لیے آزادی کی منزل کے حصول اور ایک آزاد وطن کے قیام کا امکان پیدا ہوا۔اقبال کی فکری عظمت کے نقوش شرق وغرب میں مرتسم ہیں۔دنیا کے ہر خطے کے اربابِ فکر وعمل نے ان کی عظمت کا اعتراف کیا اور انہیں دادِ تحسین پیش کی۔

اقبال اکادمی پاکستان کی تاریخ، فکر اقبال کی تفہیم، فروغ اور ابلاغ کی تاریخ ہے۔ اقبال کی شخصیت، فن اور شاعری اور فکر و فلسفہ پر اکادمی نے دنیا کی کثیر زبانوں میں وقیع کتب شائع کی ہیں۔ اکادمی نے دنیا کی مختلف زبانوں میں علامہ کی شعری اور نثری تحریروں کے تراجم بھی شائع کیے ہیں۔ اکادمی کا تحقیقی مجلّہ اقبالیات علمی اور ادبی دنیا کا ایک معتبر اور وقیع تحقیقی جریدہ ہے جس میں دنیا بھر کے نمایاں اہل علم اور اقبال شناسوں کی تحریریں شائع ہوتی ہیں۔ یہ تحریریں علامہ کی شخصیت اور فکر و فلسفہ کی مختلف جہات کا احاطہ کرتی ہیں۔ اقبالیاتی ادب کی تحقیقی روایت کو آگے بڑھانے میں اس تحقیقی مجلّے کا کردار کلیدی ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ شمارہ بھی اقبال شناسی کی روایت کو مزید آگے بڑھائے گا۔